پیارے ماموں جان نصرت اللہ ناصر چوہدری

ابن مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

تاریخ پیدائش 1933   تاریخ وفات 3/4/98

آپ کی پیدائش سنور میں ہوئی۔ آپ اپنے بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ والدہ اور تمام بہن بھائیوں کے زیرِ نگرانی آپ کی تربیت بھی ماشاء اللہ بہت اچھے رنگ میں ہوئی۔ تعلیم تو اگرچہ باقی بہن بھائیوں کی طرح آپ نے بھی میٹرک تک ہی حاصل کی تھی لیکن دینی علوم سے کافی واقفیت تھی۔ خصوصاً نماز پنجوقتہ باجماعت باقاعدگی سے ادا کرتے جو آخری عمر میں بہت زیادہ عبادات پر مبنی تھی یعنی تمام نوافل بھی کثرت سے ادا کرتے اور تحمید و تقدیس بھی کثرت سے کرتے تھے۔ رہائش لندن میں تھی لیکن آخری عمر میں تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے ربوہ آکر 3 یا 4 ماہ ضرور قیام کرتے۔ سردیوں کے موسم میں صحت پر بہت اچھا اثر پڑتا۔ دھوپ میں بیٹھ کر بھرپور فائدہ اُٹھاتے۔ زیادہ تر ہمارے گھر ہی میں قیام فرماتے۔ بچوں کو بھی عمدہ نصائح فرماتے اور ادنیٰ سی غلطی بھی برداشت نہ کرتے تھے فوراً اچھی طرح بات سمجھاتے اور غلطی کی اصلاح فرماتے تھے۔ میرے بچوں کو ساتھ لیکر ہمارے حلقہ کی مسجد میں نماز باجماعت کیلئے جاتے اسی طرح جمعہ بھی بچوں کے ساتھ بیت الاقصیٰ میں باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ نماز تہجّد کا بھی انتظام فرماتے۔ اُن کی کثرت سے عبادت کا بچوں پر بھی بہت اچھا اثر پڑتا۔ قرآن پاک کی تلاوت خوبصورت اور بلند آواز میں فرماتے۔ خدا تعالیٰ نے 2 حج اور متعدد عمروں کا موقعہ بھی فراہم کیا تھا۔ وہ واقعات بھی بڑے خوش انداز سے سُنایا کرتے تھے۔ اپنے والدین کی طرح اُنہوں نے بھی سادہ لباس، سادہ خوراک اور سادہ عادات کو اپنایا تھا۔ اسی میں لذت محسوس کرتے تھے۔ دو شادیاں بھی کیں تھیں۔ پہلی شادی سے ایک بیٹا ندیم احمد اور 2 بیٹیاں ناہید اور صباحت ہیں جو لندن میں ہی ہیں۔ دوسری شادی سے چار بیٹیاں تھیں وہ بھی خدا کے فضل سے لندن میں ہی ہیں۔ بچیوں کو بھی نماز قرآن کی طرف ہمیشہ توجہ فرماتے اُن کی تربیت کی بھی بہت فکر رہتی تھی۔ چونکہ شروع سے ہی والدین کی عمدہ تربیت کا رنگ تھا ہر کام میں دعاؤں سے مدد لیتے تھے۔ خوب دعائیں کرنے کی عادت تھی۔

ربوہ آباد ہونے پر نانا جان نے جب دار النصر کوٹھی بنا کر رہائش اختیار کی تو کچھ عرصہ بعد اُن کے سب سے چھوٹے بیٹے نصرت اللہ ناصر صاحب نے خواب دیکھا جس کی تعمیل بھی کی گئی۔ یہ واقعہ بھی صفحہ 143 تجلی قدرت میں نانا جان کی زبانی درج ہے "عرصہ قریباً **چار سال کا ہو گیا ہو گا کہ میرے چھوٹے بیٹے نصرت اللہ ناصر نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول کریم ﷺ کی 2 ازواجِ مطہرات ہماری کوٹھی ربوہ محلہ دارالنصر میں آئی ہیں اور دعا فرمائی ہے اس سے بڑی روشنی ہو گئی ہے میں نے حضور کی خدمت میں**

عرض کیا کہ اس خواب کو ظاہری طور پر بھی پورا کر دیا جائے آپ اپنے ازواجِ مطہرات کو فرماویں کہ وہ میری کوٹھی پر تشریف لا کر چائے پئیں اور دعا فرماویں۔ آپ نے جواب میں مجھے فرمایا کہ میری تین بیویوں میں سے ایک بیوی بیمار ہے وہ کہیں آجا نہیں سکتی۔ باقی دو بیویوں میں سے ایک کی باری میرے پاس ہوتی ہے وہ باری کے دن باہر نہیں جاسکتی۔ مَیں نے اپنی دونوں بیویوں کو کہہ دیا ہے کہ جس کو وہ دعوت دیں وہ ان کی کوٹھی پر جا کر چائے پی آئیں۔ اگر آپ کو یہ خیال ہو کہ مَیں ایک کو چائے پینے کیلئے کہوں تو دوسری کو شکوہ ہو گا تو آپ ایسا کر سکتے ہیں کہ ایک دن آپ ایک کو بلا لیں۔ دوسرے دن دوسری کو بلا لیں۔ وہ اپنے ساتھ جن مرد، عورتوں کو لے جانا چاہیں لے جا کر چائے پی کر دعا کر آئیں۔ چنانچہ ایک دن حرم چہارم مہر آپا صاحبہ اپنے ساتھ کچھ مرد عورتوں کو لے کر آئیں اور دوسرے دن اُمّ متین صاحبہ آئیں"۔

آپ بہت زیادہ دعا کرنے والے بزرگ تھے۔ اُن کے اپنے گھر میں قیام سے خاکسار کو بھی بہت خوشی محسوس ہوتی اور اُن کی خدمت کر کے ہر ممکن خوشی محسوس کرتی۔ بچے بھی اپنے اصلی دادا جان کی کمی اُن کے رنگ میں پوری کرتے۔ تکلیف کے وقت اُن کو دبانا، اُن کی خدمت کرنا اُن کے ساتھ گفتگو کرنا بچوں کا مشغلہ تھا۔ وہ بھی بچوں سے بہت خوش ہوتے اور کئی دن ہمارے ھاں قیام فرماتے۔ ربوہ بیت الحمد ہمارے گھر قیام کے دوران ایک مرتبہ انہوں نے بتایا کہ خواب میں انہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ کی زیارت بھی کی ہے اور حضرت مسیح موعودؑ اور انکے خلفاء کو بھی خواب میں دیکھا ہے۔ یہ سب اُنکی کثرت سے قرآن کریم پڑھنے اور درود شریف کے ورد کی برکت کے نتیجے میں تھا۔

مچھلی اُن کی پسندیدہ غذا تھی۔ وقتاً فوقتاً مختلف قسم کی مچھلی خرید کر لاتے اور کھانے میں بہت پسند فرماتے۔ ولی الرحمان سنوری صاحب (میرے شوہر) کو اپنا بیٹا تصوّر کرتے اور بہت خوش ہوتے۔ مالی طور پر بھی ہر ممکن مدد فرماتے۔ عمر کے آخری ایّام میں بھی ہمارے پاس گذارے آخری 3 دن قبل اپنے سسرال گئے وہاں اچانک زیادہ بیمار ہوئے اور وفات پائی۔ خاکسار کو اُن کی وفات کا بھی یقین نہ آتا تھا لیکن جب اُن کا بتایا ہوا آخری خواب یاد آتا ہے تو یقین ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کس طرح اپنے پیارے بندوں کو پہلے سے آگاہ کر دیتا ہے۔ وفات سے غالباً ایک ہفتہ قبل ہمارے گھر میں انہوں نے خواب میں دیکھا کہ انہیں غیبی آواز سُنائی دی ہے ''سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِيم'' کے الفاظ سے صبح کی نماز کے وقت اُن کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ نمازِ فجر کے بعد اُنہوں نے مجھے اپنا یہ خواب سُنایا۔ ایک لحاظ سے خوش بھی تھے اور فکر مند بھی کیونکہ سب بچیاں اور بیگم لندن میں تھیں اور 4 بچیوں میں سے صرف ایک کی شادی ہوئی تھی۔ اور اکثر بچیوں کی طرف سے متفکّر رہتے تھے لیکن کہا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ متکفّل ہے خود سامان

پیدا کرے گا۔ اور وہی ہوا کہ اُن کی اچانک وفات ہوئی اور بعد میں خدا تعالیٰ نے سب بچیوں کیلئے شادیوں کے اچھے سامان بھی کر دیئے جو اُن کی بے انتہا دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

مالی قربانی کے سلسلہ میں اُن کی یہ خوبی بہت نمایاں تھی کہ خفیہ طور پر خدا کی راہ میں بہت خرچ کرتے تھے۔ اُن کی وفات کے بعد ربوہ کی 3-2 بیوت کا علم ہوا کہ اُنہوں نے نمایاں چندہ ادا کیا ہے اسی طرح کسی رشتہ دار یا غیر کی مطلوبہ مدد کا علم ہوتا تو جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اُن کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔

منزہ ولی سنوری اہلیہ ولی الرحمن سنوری

بریمپٹن، کینیڈا - 25 / 09 / 2013